



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

نصاب زکاۃ کے جاننے کے پیمانے مختلف ہیں ان پیمانوں کی تعین کے سلسلے میں خود ہمارے علماء کے درمیان بھی اختلاف ہے، سوال یہ ہے کہ موجودہ وقت میں نصاب کے جاننے کا سب سے صحیح پیمانہ کیا ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَدَ

اس سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحع معیار ہے صاع نبوی، عراقی رطل سے پانچ رطل اور ایک ہنائی رطل کا ہوتا ہے اور ہاتھ سے اس کا اندازہ متوسط ہاتھ سے دونوں ہاتھوں کے چار لپ کے برابر ہے جس کے اقبال علم اور آئندہ لغت نے اس کی صراحت کی ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 176

محمدث فتویٰ